



جلد 39ء منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء شہلا

قربانی کیلئے دینا = 23000/-

مستحقان کو ان کی حقانیت کو تسلیم کرنا واجب ہے۔  
 ہوا گئی، ان کی طرف سے اسٹے کے لیے کیا گیا ہے۔  
 ان کے بچے، ساری میں سے ہوا گئی، ضرورت کے لیے  
 مرعہ ہوا، ان کے ہم کن ماہیوں کے لیے ہوا ہے، اس کے لیے  
 قربانی کرنا، ان کے لیے قربانی کرنا ہے، ان کے لیے  
 ان کے لیے قربانی کرنا، ان کے لیے قربانی کرنا ہے، ان کے لیے  
 عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ویلفیئر ٹرسٹ  
 آپ کی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا ہوا ہے

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹر نیشنل

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ، آباد فون 4852055-60

اوپر اخبار کا اشتہار دیا گیا ہے جو کہ دیوبندیوں

کے ادارے عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کا ہے جس میں انہوں نے

حضور ﷺ اور دیگر بزرگوں کے نام پر قربانی کرنے کے لئے

مال جمع کروانے کے لئے اشتہار دیا ہے یہ لوگ تو ایصال ثواب

کے لئے حضور ﷺ اور بزرگان دین کے نام پر قربانی کرنے کو حرام

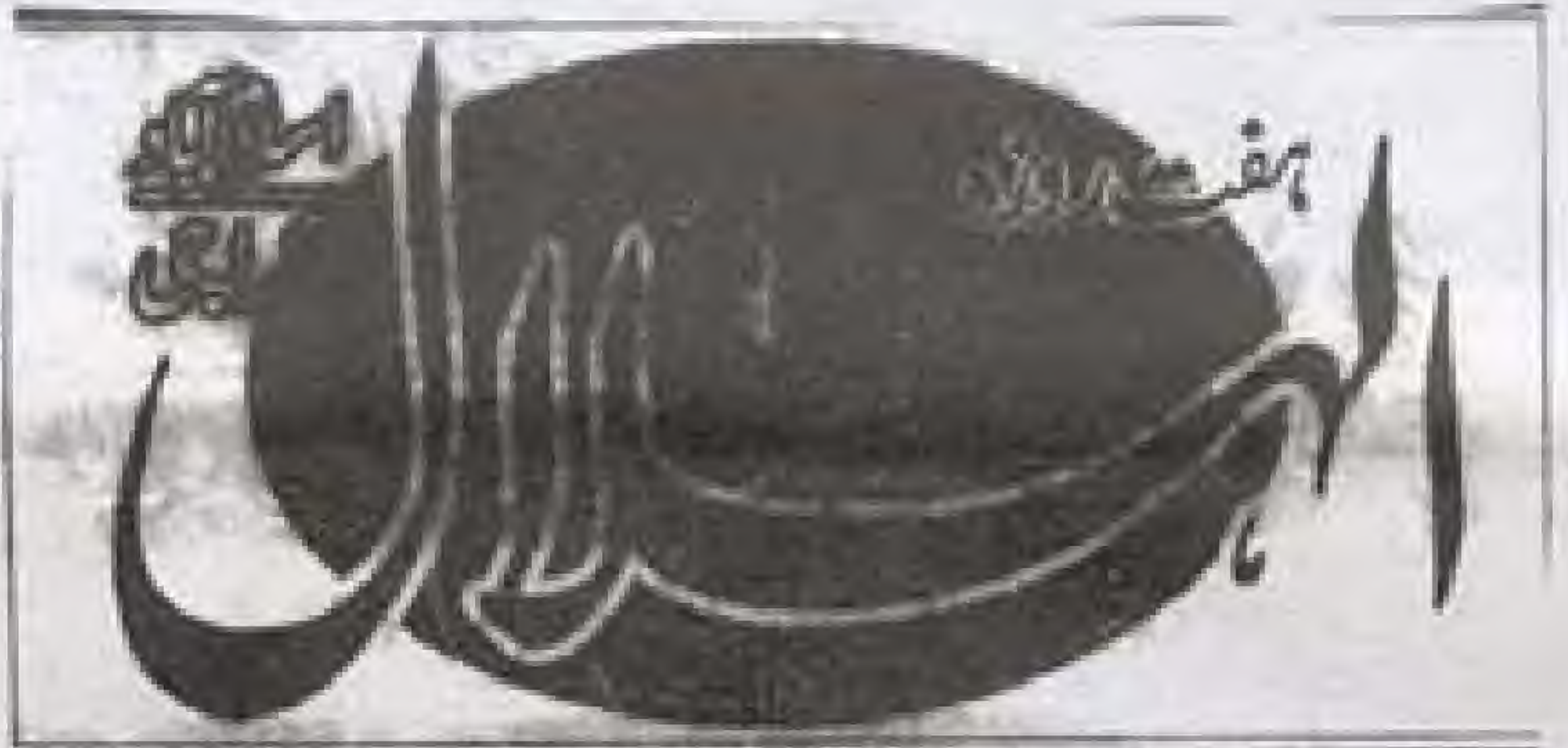
کہتے ہیں کیا عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ جو خود ان کا ادارہ ہے کیا نیوٹاؤن سے اس

پر حرام کا فتویٰ لگا؟

کیا کسی مفتی نے اس کی خبر لی بلکہ خبر کیا لیں گے ان کے مولوی نے اپنے

اخبار میں اس کا جواب دیا ہے۔





16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء



ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ ناصر جمال لطیف آباد ملندہ

ج: مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے اہل قلوب سے جہیز کی قربانی کر کے فرمایا ہے اللہ یہ میری رامت کی طرف سے ہے۔

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ ایصالِ ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے غداری نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتوؤں کا کاروبار بھی نہیں آتا۔





16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء



یہ سیرت والہ سیرت ہے جو ہر شخص کو چاہیے کہ اس کے ایصال  
ثواب کیلئے قرآن کریم پڑھتا ہو اور اس کو رکھتا ہو؟  
عبداللطیف آبادی مدظلہ  
ج: سرورِ مدین کے ایصالِ ثواب کیلئے قرآن کریم پڑھنا اور اسے  
چھو کر آنحضرت ﷺ کے ایصالِ ثواب سے جوڑنے کی قرآن کریم  
کے فرمانِ اللہ پر عمل کی طرف سے ہے۔

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ  
ایصالِ ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم  
اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے  
ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ  
سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا  
یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے  
غداري نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتوؤں کا کاروبار  
بھی نہیں آتا۔



بچے دی ہوئی ہیڈنگ  
میں یہ نظر آرہا ہے  
دیوبندی عالم یوم

پاکستان منانے کی تجویز پیش کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں یوم میلاد النبی  
ﷺ کو بدعت کہتے ہیں کیا ان کا یہ کام بدعت نہیں؟

WWW.NOORENABI.COM



یوم پاکستان 27 رمضان کو منایا جائے، مولانا فدا الرحمن درخواستی

انت مسلم چاروں طرف سے دشمنوں کی ہتھکڑیاں لگائی ہوئی ہیں

تمام مسائل کا واحد حل قرآن کی حاکمیت اور اسوہ رسول کو دستور حیات بنانے میں مضمر ہے



ہر امام دعوت اسلام کی سرکار کا دیکھو جسے نسبتی اس کو لکھا پر یاد رکھو

# میرا اہل سنت کے مرید سرکار کا خصوصی کرم

دعوت اسلامی کے مبلغ سنی  
تحریک پاکستان کے قائد  
عبد الوہید عطاری کی میت  
تین سال بعد بھی تروتازہ پائی گئی

ایک پاکستان کے قائد یہ قادری عطاری کا یہ لڑکھٹا کرنے کے بعد حالت جلدی دینی ملی قبرستان اٹلی کے چرومیداک دیکھ کر ان کے منہ سے نعرے پھیرا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہونے والے  
یہ ہمارے حق ہوئے کی وجہ سے کہ ہمارے قائد شہید اپنی قبر میں اصل حالت میں موجود ہیں باطل پرستی کے خلاف حقیقت کی آگ میں جل جانی جانتے امام علی قادری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تین سال قبل شہید  
ہونے والے دعوت اسلامی کے مبلغ عبد الوہید عطاری کی

قادری کی میت تروتازہ پائی گئی لوگوں کا جھوم جھجھکاؤ  
ان بھر لوگ دور دراز سے آگئے آتے رہے پولیس کی

قادری غری بھی موقع پر پہنچ گئی۔ شخصیات کے حلق  
جانی صفر 3 جہ نمبر 14

## بقیہ نمبر 14 دین

تین سال قبل 18 جولائی 1998ء کو کورنگی کے علاقے  
میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے  
دعوت اسلامی کے مبلغ عبد الوہید عطاری قادری ولد  
عبد الحمید کی قبر سے میت کو جمعہ کے روز اس وقت اصلی  
حالت میں دیکھا گیا جب ایک کارکن الیاس قادری ان  
کی قبر پر فاتحہ کیلئے گئے اس نے دیکھا کہ بارش کی وجہ  
سے وحید قادری کی قبر کے راند میں ان کی والدہ کی قبر  
کے سلیب بہت گئی ہے یہ سلیب بننے سے مدد میں وحید  
قادری کی میت بھی نظر آ رہی تھی جس کی اطلاع کارکن  
اور گوہر کن نے اہل محلہ اور تنظیمی سہیلیوں محمد عقیل  
قادری اور محمد علی قادری کو دینی وہ خودی طور پر اپنے  
دیگر سہیلیوں کے ہمراہ قبرستان پہنچے اس طرح یہ خبر  
جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی وحید قادری کا کفن و  
میت تروتازہ دکھائی دے رہی تھی اور قبرستان میں  
ہزاروں طرف فوٹو کھینچ گئی اس مضمون پر راقم

ابھی ابھی نئی میت کی طرح قبر میں رکھا گیا ہو یہ منظر  
دیکھنے کیلئے دور دراز سے لوگوں کا جھوم جھجھکاؤ  
لوگ قافلوں کی شکل میں آتے رہے اور مطلق نعت و  
تہنیت پڑھ کر ان کے راند میں ان کے بچے کو خیر  
اور باتھ پاؤں بنا کر دیکھا تو میت تروتازہ جیسے عکسوں میں  
کھینچا چرومیداک رونق کی مانند تھا اور باتھ حالت نماز کی  
طرح نہ مڑے تھے یعنی شاہدین کے مطابق سات لہجہ  
دینی بھی اعلیٰ اطلاع ملنے پر قبرستان پہنچ گئے اور انہوں  
نے بھی وحید قادری کا یہ لڑکھٹا کرنے کے بعد نعرے پھیر  
اللہ و اکبر نعرے رسالت پر رسول اللہ کے نعرے لگائے  
دیکھ کر کے بعد قبر پر کرا دی گئی وہ سے پہنچنے والے لوگ  
اصرار کرتے رہے کہ ہمیں دیکھ کر ایا جائے۔ آخری  
اطلاعات تک عوام اہل سنت کی بڑی تعداد موجود تھی

قبرستان میں محفل نعت اور نسبت ہے ہماری کیا خوب  
عطاری ہیں ہم عطاری ہیں ہم کے نعرے لگتے رہے  
اس موقع پر پولیس کی بھاری نفری بھی موقع پر پہنچ گئی  
اور انہوں نے بھی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سبحان  
اللہ یا رسول اللہ پڑھتے رہے مرحوم مولانا وحید قادری  
امیر اہل سنت الیاس قادری کے مرید تھے اور دعوت  
اسلامی سے وابستہ رہے بعد ازاں انہوں نے پاکستان سنی  
تحریک قیام عمل میں لائے اس دوران بھی وہ دعوت  
اسلامی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

دریں انجام قبرستان میں موجود سنی تحریک پاکستان کے  
مرکزی رہنما محمد علی قادری نے عوام سے خطاب  
کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے حق اور حق ہونے کی دلیل  
ہے کہ ہمارے قائد شہید عبد الوہید قادری اپنی قبر میں  
اصلی حالت میں موجود ہیں خون بھی نظر نہ تھا باطل  
حقیقت کے دلوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئے۔



Shaheed Abdul Waheed Qadri  
was died before three year but  
his dead body is ok He is sunni.  
his dead body proofed that sunni  
muslak is always right.



# شکر

بدھہ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۶۱ء



سزاخانہ محسن دارالعلوم دیوبند کے صدر سالانہ تقریب کے سونے پر انعام کوہہ بہتے۔

## دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

انفالتان میں روسی تجارت کی مذمت کی گئی: جلیقہ سونے راکے بھی اجلاس خطاب کیا  
۳۳۳ افراد کا مہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا  
لاہور ہرماں ہوا: تقریب کے بعد روسی تجارت کی مذمت کی گئی اور جلیقہ سونے راکے بھی اجلاس خطاب کیا  
۳۳۳ افراد کا مہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا

استقبالیہ کیا: ہر کسی کو تہنیت و خوشامدنیہ پیش کی گئی  
۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی: تقریب کے سونے پر انعام کوہہ بہتے  
۳۳۳ افراد کا مہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا  
لاہور ہرماں ہوا: تقریب کے بعد روسی تجارت کی مذمت کی گئی اور جلیقہ سونے راکے بھی اجلاس خطاب کیا  
۳۳۳ افراد کا مہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا



یہ دیا ہوا فتویٰ مولوی یوسف لدھیانوی کا ہے جس میں انہوں نے امام کعبہ اور  
امام مسجد نبوی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے کو ناجائز لکھا ہے اور اگر پڑھ لی جائے

# ائمہ دیوبند کا فتویٰ

(امام کعبہ اور مسجد نبوی کے امام نے پیچھے نماز چڑھائی)

سوال: کیا مسجد میں مودی بنوائے جاسکتی ہے۔ ایک عالم دین  
اپنی مودی اور پورے مجمع کی مودی کو حسبِ رائے تصور کرتے ہیں  
اور بطور دلیل یہ کہتے ہیں کہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم)  
کی بھی مسلم بنائی جاتی ہے۔ کیا مسجد کے اندر مودی قائم کرنا حرام ہے؟  
ایسا امام جو اسے جائز تصور کیلئے  
کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مودی بنانا، خاص طور پر  
مسجد میں، جائز نہیں، حرام ہے  
اس شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں  
وہ گناہگار ہے۔

فتویٰ از مسلم

مولوی محمد یوسف لدھیانوی



بیت المہارک ۵ دسمبر ۱۹۹۶ء

مسجد میں مودی بنانا

(مستند و مستدل)

ن۔ کیا مسجد میں مودی بنائی جاسکتی ہے ایک عالم  
دین اپنی مودی اور پورے مجمع کی مودی کو حسبِ رائے تصور کرتے  
ہیں اور بطور دلیل یہ کہتے ہیں کہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی  
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی مسلم بنائی جاتی ہے۔ کیا مسجد کے  
اندھر مودی قائم کرنا حرام ہے؟

ایسا امام جو اسے جائز تصور کیلئے  
کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ثانی شدہ، جنگ اخبار کراچی

تو ادا نہیں ہوگی۔  
یہ لوگ ایک طرف  
سعودی عرب اور  
امام کعبہ کی حمایت  
کرتے ہیں اور  
دوسری طرف انہی  
کے مولوی جس کو  
یہ خطیب العصر،  
شہید اسلام اور نا  
جانے کیا کیا کہتے  
ہیں اس نے  
نا جائز لکھا ہے کیا  
یہ منافقت نہیں؟



(روزنامہ نوائے وقت کا عکس ملاحظہ ہو)



مسلل اشاعت کے 57 سال

\*\*\*\*\* SATURDAY, FEBRUARY, 14, 1998

DAILY NAWA-I-WAQT  
RAWALPINDI  
ISLAMABAD

روزنامہ بانی حمید نظامی رحمہ اللہ

نوائے وقت  
ایڈیٹر حمید نظامی  
راولپنڈی / اسلام آباد

راولپنڈی / اسلام آباد لاہور، کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	16 سوال 1418	قیمت	7 روپے	صفحات	14	ریسٹرڈ نمبر	218	شعبہ	218
44	فون راولپنڈی 77-562675 اسلام آباد 44-202641					003			

نبی کریم کو حاضر و ناظر اور مختار مانتے والا آگ سے بچ نکلا، مخالفت مجلس کیا

لاڑکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا

تعمیر پتہ نواتی درود و سلام پر اُختا ہوا مخالفت شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا

لاڑکانہ (ایس ایم) میں بدھ کے روز دو افراد میں اس بات پر  
مظاہرہ ہو گیا کہ حضور اکرم ﷺ حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر  
ایک شخص نے اس بات کو مانتے سے انکار کر دیا دونوں دیہاتیں  
میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جانے ہیں جو سماج کا گناہ آگ  
سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ محمد پتہ نواتی بھی شخص حضور پرست  
جس پر 2 ملو 7 روپے  
مظاہرہ حاضر

بقیہ ۲۱ ✓ حاضر و ناظر

سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود رہا تھا  
خدا کی قدرت اور وہ آگ کی برکت سے محمد پتہ نواتی کجا  
سلامت رہا جبکہ نبی پاک کو حاضر و ناظر نہ مانتے والا دیہاتی پہلے  
ہی طرح مجلس کیا جسے ہسپتال میں داخل کیا دیا گیا ہے۔  
سیکڑوں افراد نے یہ مظاہرہ کیا اور بدھ کی عبادت کو



ہندوؤں کے خلاف اسلام کی جنگ لڑنے والے شہداء کو  
باغی کہنے والے کون ہوتے ہیں



صد سالہ جشن دیوبند کے اکیس سال بعد نام نہاد ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند منایا گیا۔ جنہوں نے اپنے خدا کے لئے معیوب صفات سوچی ہوئی ہوں وہ خود بھی جھوٹ کی گندگی میں گھرا ہوا ضرور ہوگا۔ اس کی تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس تقریب کا اہم ترین کارنامہ بھی اخباری تراشے میں مذکور ہے۔

یہ تصویر ایکسپریس اخبار کی ایک خبر ہے جس میں ان ریال اور ڈالر پر پلنے والوں کے رہنما مولوی اسعد مدنی جو کہ دیوبندیوں کی تنظیم جو انڈیا میں ہے جمعیت علماء ہند کے نام سے اس کے سربراہ ہیں۔ انہوں ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے اور ستر ہزار شہداء کشمیر جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان، مال اور اولادیں سب کچھ قربان کر دیا ان کے بارے میں مولوی اسعد مدنی نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ شہید نہیں بلکہ وہ باغی تھے۔

مولوی اسعد مدنی نے ایک طرف تو جہاد کشمیر کی مخالفت کی پھر اس کے بعد شہداء کے پاکیزہ خون کا مذاق اڑایا اور اس کے بعد اپنے مائی باپ ہندوستان جن کے ٹکڑوں پر یہ پلتا ہے اس کی حمایت کی۔ یہ جواب دیں کہ کیا اس وقت مولوی اسعد مدنی کے خلاف ان کے گروپ کے کسی فرد نے آواز اٹھائی۔ کوئی احتجاج کیا گیا۔ نہیں۔

یہ معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ سب ملے ہوئے ہیں۔ اس بیان سے جشن دیوبند کا اصل مقصد معلوم ہو گیا جو انہوں نے ہندوستانی ایجنٹ کو نکلٹ دے کر عزت کے ساتھ دیوبند کانفرنس میں بلوایا اور پھر اس کے ذریعے یہ ناپاک باتیں لوگوں کو بتائیں۔